احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 19 مارچ 2007ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 19 مارچ 2007ء 29 صفر 1428 ہجری 19 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 61

دو بری عادتیں

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

دو عادتیں یعنی بخل اور برے اخلاق مومن میں جمع نہیں ہوتے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلة باب فی البخیل حدیث نمبر:1885)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق نیکیوں کی کلید ہے

اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے۔ جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے۔ زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا۔ ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آ سکتا۔ مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آ جاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی۔ اور یہی وہ مقام ہوتا ہے۔ جہاں انسان بل ھم اضل کا مصداق ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے' کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے۔ اخلاق ہے۔ دو لفظ ہیں۔ ایک خَلق اور دوسرا خُلق۔ خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا۔ جیسے ظاہر میں کوئی خوبصورت ہوتا ہے اور کوئی بہت ہی بدصورت۔ اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ۔ لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے' اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو' مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے اور خُلق کو چونکہ دیکھا نہیں' اس لئے اس کی خوبی سے ناآشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا۔ ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں۔ اسی طرح پر وہ انسان جس کی نظر اندرونہ تک نہیں پہنچتی' اس اندھے ہی کی مانند ہے۔ خَلق تو ایک بدیہی بات ہے۔ مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے۔ اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لعنت معلوم ہو۔ تو حقیقت کھلے۔ غرض اخلاقی خوب صورتی ایک ایسی خوب صورتی ہے' جس کو حقیقی خوب صورتی کہنا چاہئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے۔ جیسے باغ کے دروازے پر قفل ہو۔ دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں۔ مگر اندر نہیں جا سکتے۔ لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے' تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل و دماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے۔ اخلاق کو حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے۔

کسی کو اخلاق کی کوئی قوت نہیں دی گئی' مگر اس کو بہت سی نیکیوں کی توفیق ملی۔ ترک اخلاق ہی بدی اور گناہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 353)

(واقفین زندگی) ڈاکٹرز کی ضرورت

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''بات چلی ہے تو میں ذکر کر دوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جو ان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہونگے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہوگی۔''

ڈاکٹر صاحبان کو چاہئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر وقف کی روح سے اور خدمت خلق کے جذبہ سے آگے آئیں اور اپنی درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 6۔اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل دیوان تحریک جدید ربوہ)

طاہر ہومیو پیتھک کلینک بند رہے گا

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 20 تا 31 مارچ 2007ء بیرون ربوہ سے آنے والے مریضوں کیلئے بند رہے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خدا کا فضل اُترا

خدا کا فضل اترا آسماں سے
نوازا پھر مجھے اس نے مکاں سے

یہی امید تھی مولیٰ پہ مجھ کو
ہوئی پوری وہ فضل آسماں سے

مجھے محمود کی بستی کے ذرے
پیارے ہیں مجھے سارے جہاں سے

دعاؤں سے ہے یہ سیراب بستی
اسے برکت ملی رب جہاں سے

ہوئے پیدا وہ پیارے اس زمیں پر
ملی جن کو خلافت آسماں سے

سدا دیکھوں میں ربوہ کی زمیں کو
معطر جاں کروں اس گلستاں سے

خدا ربوہ کو پھر مسرور کر دے
دکھا یہ بھی تُو رحمت کے نشاں سے

دعا مومن کی ہے یہ پیارے باری
ہمیں تُو ہی بچا ہر امتحاں سے

خواجہ عبدالمومن

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی سے عہدہ برأ ہونے میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء کے ارشادات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

”یاد رکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دینگے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دینگے۔ مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دینگے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔“

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برأ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب آمین

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب (ر) مربی سلسلہ حال نیو جرسی امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ یکم اکتوبر 2006ء کو بیت الہادی سنٹرل جرسی امریکہ میں ایک تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں میرے نواسے ابدال احمد ولد مکرم ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب اور پوتی فارعہ احمد میر بنت مکرم ڈاکٹر میر مقبول احمد صاحب بھی شامل ہوئے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ ڈاکٹر امۃ الشکور صاحبہ مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت گیمبیا اور تنزانیہ میں تقریباً گیارہ سال طبی خدمات بجالاتے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی برکت سے نوازے اور اس کے معارف سمجھنے اور تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم رانا محمد نصیر خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ملتان تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد محمود خان صاحب ملتان کے نکاح کا اعلان مکرمہ بشریٰ سکندر صاحبہ بنت مکرم سکندر علی خان صاحب مرحوم لاہور کے ساتھ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے 2 فروری 2007ء کو گیسٹ ہاؤس ٹاؤن شپ لاہور میں کیا۔ مکرم محمد محمود خان صاحب، مکرم محمد بشیر خان گلگتی صاحب ولد حضرت خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ اور خاکسار حضرت مسیح موعود کے رفیق 313 صوفی شیخ مولا بخش صاحب کا نواسہ ہے۔ دلہا کے نانا جان مکرم چوہدری فضل الرحمٰن اسلم صاحب مرحوم کا تعلق جھنگ سے تھا اور آپ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ کے قریبی عزیزوں میں سے تھے۔ دلہن چنیوٹ کے مخلص احمدی مکرم شیخ فضل کریم وہرہ صاحب کی نواسی ہیں جو کہ مکرم صدیق بانی صاحب کے قریبی عزیز ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

ایک صاحب عبدالحکیم خان نامی پہلے پہل فجی میں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسی خواتین وحضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	انجینئرنگ	بائیومیڈیکل انجینئر، مینٹیننس انجینئر، بائیومیڈیکل ٹیکنیشن، الیکٹریشن، پلمبر کارپینٹر
2	انفارمیشن ٹیکنالوجی	سافٹ ویئر انجینئر، اسسٹنٹ نیٹ ورک انجینئر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ماخوذ از سوونیئر جماعت احمدیہ فجی .... انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

فجی (Fiji) میں جماعت احمدیہ عالمگیر کا قیام اور روز افزوں ترقی

''نانڈی'' کے مقام پر کاروبار کے سلسلے میں آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ احمدی ہیں اور یہ کہ پاکستان سے الفضل انہیں باقاعدگی سے ملتا ہے۔ وہ یہ اخبار مبارک احمد خان صاحب، حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم اور محمد جان خان صاحب مرحوم کو پڑھنے کے لئے دیا کرتے تھے۔ الفضل کا مطالعہ کرنے والے یہ تینوں احباب لاہوری جماعت کے سرکردہ افراد میں سے تھے۔ انہیں الفضل کے ذریعے ہی جماعت کے دو حصوں میں بٹ جانے اور اختلافات کے بڑھنے کا علم ہوا تھا۔ چنانچہ ان اختلافات کی حقیقت جاننے کے لئے حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم جو ایک بڑے کاروبار کے مالک تھے اور مرزا مظفر بیگ کے حامیوں میں سے تھے، نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے خاندان کے افراد اور ایک پوتے محمد عاقب خان کے ساتھ حج پر جائیں۔

چنانچہ حج سے واپسی پر انہوں نے لاہور، قادیان اور ربوہ کا بھی دورہ کیا۔ اور ربوہ میں حضرت مصلح موعود سے بھی ملاقات کی۔ کچھ دیر حضور سے گفتگو کے بعد حاجی محمد رمضان صاحب اس بات کے قائل ہو گئے کہ جماعت احمدیہ مبائعین ہی دین حق کی حقیقی علمبردار ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مصلح موعود کی بیعت کی اور جماعت کی دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں سے اس قدر متاثر ہوئے کہ حضور سے درخواست کی کہ ایک مشنری فجی بھی بھیجا جائے۔ حضور نے ازراہ شفقت یہ درخواست منظور فرمالی۔

چنانچہ 1960ء کے اواخر میں حضور نے مولانا شیخ عبدالواحد فاضل کو فجی بھجوایا۔ فجی میں آنے کے بعد مختلف جگہوں کے ایک تعارفی دورے کے بعد وہ مستقل طور پر ''نانڈی'' میں قیام پذیر ہوئے۔ ''نانڈی'' میں جماعت نے ایک مکان کرائے پر حاصل کیا ہوا تھا۔ جو چند سال تک بیت الذکر، لائبریری اور مشن کی دیگر ضروریات کے لئے استعمال ہوتا رہا۔ ''نانڈی'' میں کچھ عرصہ قیام کے بعد مولانا صاحب ''لوٹوکا'' (Laotoka) منتقل ہو گئے۔ وہاں وہ شمس الدین خان صاحب مرحوم اور ان کے خاندان کے ہمراہ قیام پذیر رہے۔ اور پھر کچھ عرصے کے بعد ''سوا'' (SUVA) چلے گئے۔ ''نانڈی'' میں شیخ عبدالواحد صاحب کے ذریعے احمدیت میں داخل ہونے والوں میں مبارک احمد خان صاحب مرحوم، محمد جان خان صاحب مرحوم اور حاجی محمد رمضان خان صاحب مرحوم تو ربوہ میں بیعت کر چکے تھے۔ البتہ ان کے خاندان کے دیگر افراد نے شیخ عبدالواحد صاحب کے ذریعے اپنی بیعت مرکز بھجوائی۔

''لوٹوکا'' میں محمد شمس الدین خان صاحب اور امام کمال الدین خان صاحب، ''سوا'' میں محمد یاسین خان صاحب، غلام حسین صاحب، صابر حسین صاحب، محمد حکیم خان صاحب، وزیر کمال الدین صاحب، خدائی بخش، ''ناؤسری'' میں محمد اسماعیل ٹیلر اور ان کا خاندان، ''مارو'' میں مولوی محمد قاسم صاحب اور ان کا خاندان اور ماسٹر محمد حسین صاحب نے بیعت کی۔

مولانا عبدالواحد فاضل صاحب کے ''سوا'' میں قیام کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ ایک مشن قائم کیا جائے جہاں سے باقاعدہ دعوت الی اللہ کے کام کا آغاز کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے ممبران مولانا شیخ عبدالواحد صاحب، وزیر کمال الدین صاحب اور امام کمال الدین صاحب مقرر ہوئے۔ چنانچہ مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک عمارت جو سی۔ ایل۔ پٹیل نامی ایک صاحب کی تھی، کرائے پر حاصل کی گئی۔ اور وہاں پر بیت الذکر، مشن ہاؤس، لائبریری، مربیان کی رہائش گاہ اور گیسٹ ہاؤس وغیرہ بنائے گئے۔ 1961ء میں ایک صاحب حاجی عبداللطیف صاحب جماعت میں شامل ہوئے۔ اور بہت مفید وجود ثابت ہوئے۔ چنانچہ اس کے بعد ایک ماہانہ رسالہ بھی دعوت الی اللہ کے مقصد کے لئے نکالا جانے لگا۔

1962ء میں مذکورہ بالا کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ایک قطعہ زمین خریدا جائے۔ چنانچہ ایک قطعہ خریدا گیا جس میں ایک پرانی عمارت لکڑی کی بنی ہوئی بھی موجود تھی۔ یہ عمارت دراصل ایک بیوہ عورت کی ملکیت تھی جس نے -/2500 پاؤنڈز کے عوض یہ جگہ جماعت کو فروخت کر دی۔ جگہ حاصل ہونے کے بعد اس پر تعمیر نو کے کام کا آغاز ہوا۔ جس میں وقار عمل کے ساتھ اکثر کام کیا گیا۔ حاجی عبداللطیف صاحب مرحوم نے بغیر کوئی قیمت وصول کئے تمام ضروری تعمیراتی سامان مہیا کیا۔ اور دیگر اخراجات بھی ادا کئے۔

جماعت نے یہ عمارت اس خیال سے خریدی تھی کہ یہاں پر مستقل نوعیت کی تعمیر کر دی جائے۔ اس طرح یہ ایک قیمتی عمارت بن جائے گی۔ جہاں بیت الذکر، مشن ہاؤس، لائبریری، مربیان کی رہائش، گیسٹ ہاؤس، پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ روم، نیز گراؤنڈ فلور پر چھ سات دکانیں، اور کرائے پر دینے کے لئے ایک مکان بنا دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حضور کی خدمت میں ایک خط اس پروگرام کی منظوری کے لئے لکھا گیا۔ جس کی منظوری حضور نے ازراہ شفقت عطا فرمادی۔ لیکن بعض ناگزیر حالات کی بناء پر تعمیر کا کام شروع نہ ہو سکا۔ اور حالات سازگار ہونے تک ملتوی کرنا پڑا۔

1962ء میں پہلی کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی اور نئی کمیٹی کے صدر حاجی عبداللطیف صاحب، جنرل سیکرٹری کمال الدین صاحب، سیکرٹری مال مولانا عبدالواحد فاضل صاحب اور ممبر وزیر کمال الدین صاحب مقرر ہوئے۔ اس کمیٹی کے ارکان دعوت الی اللہ کے سلسلے میں باقاعدہ مختلف شہروں کا دورہ کرتے۔ چنانچہ ان کوششوں کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب سے پہلے ''مارو'' میں پھل لگا۔ اور کئی افراد جماعت میں داخل ہوئے۔ اسی طرح ایک اور جگہ ''لاباسا'' میں بھی متعدد افراد نے بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت اختیار کی۔ ''لاباسا'' میں ماسٹر محمد حنیف صاحب کا مکان جماعت کا مرکز بنا اور جب تک ''وولودا'' میں نئی بیت الذکر نہ بنی ان کا گھر جماعت کے اکثر پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا رہا۔

کچھ عرصے کے بعد اس بات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جانے لگی کہ فجیئن زبان میں جماعت کی طرف سے قرآن کریم کا ترجمہ دستیاب ہوتا کہ فجیئن بولنے والے دین حق اور احمدیت کے اصل پیغام کو اپنی زبان میں سمجھ سکیں۔ چنانچہ مکرم کمال الدین صاحب کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ ترجمے کے لئے کوئی مناسب آدمی تلاش کریں۔ چنانچہ انہوں نے اس سلسلے میں ایک گورنمنٹ ٹرانسلیٹر علی پت سی کُوؤ وآف REWA کو اس کام کے لئے منتخب کیا۔ جن کے ساتھ اس کام کا معاوضہ چار سو پاؤنڈ طے پایا۔ حاجی عبداللطیف صاحب نے یہ تمام خرچ اپنے ذمے لیا۔ چونکہ جماعت میں اس وقت کوئی صاحب ایسے نہ تھے جو ترجمے کی نظر ثانی کر سکتے چنانچہ ترجمے کی اشاعت کے کام کو روک دیا گیا۔

''لاباسا'' کے ذکر میں کچھ مزید یہ کہ ایک لیکچر اور دعوت الی اللہ کے بعد ایک صاحب مولوی رحیم بخش صاحب جو کہ ایک صاحب ثروت انسان تھے نے بیعت کی۔ خدا کا کرنا یوں ہوا کہ مولوی رحیم بخش صاحب کی اہلیہ جو کہ ایک دماغی عارضے کی وجہ سے بیمار تھیں مولوی شیخ عبدالواحد فاضل صاحب کی دعا کے نتیجے میں صحت یاب ہو گئیں۔ چنانچہ شکر مندی کے جذبے سے مولوی رحیم بخش صاحب نے اپنی خاصی خالی جگہ جماعت کو دے دی۔ چنانچہ باقاعدہ نقشہ وغیرہ بنانے کے بعد وہاں پر بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

اگرچہ افراد جماعت کی تعداد کم تھی لیکن پھر بھی سب نے ہر طرح کی خدمت سرانجام دی۔ چنانچہ بالآخر بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ جو کہ ''وانوآلوو'' میں پہلی احمدیہ بیت الذکر تھی۔ اس کا نام بیت مبارک رکھا گیا۔ اور اس کا افتتاح 17 دسمبر 1965ء کو ہوا۔ ''سُووا''، ''مارو'' اور ''لانو'' کے احباب جماعت اس موقع پر تقریب میں شریک ہوئے۔ مخالفت بھی ہوئی لیکن اللہ کے فضل سے جماعت کا قدم آگے سے آگے بڑھتا چلا گیا۔ اور تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ 1996ء میں ایک بیت الذکر عارضی طور پر ''نساروا کا'' کے مقام پر تعمیر کی گئی۔ اس بیت الذکر کے لئے جگہ ایک معمر خاتون مسز مریم بی صاحبہ نے جماعت کو ھبہ کی تھی۔ یہ عارضی بیت الذکر دس سال تک جماعت کے زیر استعمال رہی۔ بعد میں جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ایک جگہ جو ایک صاحب حامد حسین صاحب نے جماعت کو دی تھی اس پر ایک بڑی بیت الذکر تعمیر کی گئی۔

فجیئن زبان میں ترجمہ قرآن کریم

ایک احمدی استاذ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب جو احمدیہ پرائمری سکول ''لاتوکا'' کے ہیڈ ٹیچر تھے، کی شدید خواہش تھی کہ جماعت کی طرف سے قرآن کریم کا فجیئن زبان میں ترجمہ شائع ہو۔ چنانچہ اس سلسلے میں انہوں نے امیر و مشنری انچارج مکرم دین محمد صاحب سے بات کی اور اجازت طلب کی۔ جس پر مکرم دین محمد صاحب نے ان کو بتایا کہ شیخ عبدالواحد صاحب فاضل کے زمانے میں 1963ء میں ایک دفعہ ترجمہ کروایا جا چکا ہے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس بناء پر اس کی اشاعت کی اجازت نہیں دی تھی کہ جماعت میں سے کوئی اس کی پوری طرح نظر ثانی نہیں کر سکتا تھا۔ اب یہ کام اس وقت مکمل ہو سکتا ہے جب ہم میں سے کوئی اردو، عربی اور دینی علوم میں مہارت رکھتا ہو۔ اور باریک بینی سے ترجمے کی نظر ثانی کر سکے۔ چنانچہ ترجمے کی نظر ثانی کا کام ماسٹر محمد حسین صاحب کے سپرد کیا گیا جنہوں نے ایک اور ٹائپسٹ کی مدد سے سارا کام دوبارہ چیک کیا۔ اور ری ٹائپ بھی کیا۔ اس دوران 1977ء میں ماسٹر محمد حسین کو دو مزید ماہرین کی خدمات بھی حاصل ہو گئیں۔ جن میں سے ایک مسٹر ٹے وی ٹاری ٹو وا جو کہ کورٹ انٹرپریٹر (Court inter pretor) تھے اور دوسرے مسٹر یسانا ئیوالُو جو کہ ایک اخبار کے ڈپٹی ایڈیٹر تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہدایت جاری فرمائی تھی کہ فجیئن ترجمے کے ساتھ ساتھ ہر آیت قرآن کریم کی بالمقابل درج کی جائے۔ اور قرآن کریم کو دائیں طرف سے لکھا جائے۔ چنانچہ تیار ہونے والے ترجمے کی ایک کاپی حضور کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوائی گئی۔ 1983ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فجی کے دورے کے دوران ماسٹر محمد حسین صاحب سے ترجمے کے کام کے حوالے سے دریافت فرمایا۔ اور ترجمے کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی۔ حضور نے اس سلسلے میں تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ جس کا چیئرمین ماسٹر محمد حسین صاحب کو مقرر فرمایا۔ جب کہ دوسرے دو احباب محمد یونس خان صاحب اور محبوب ناز صاحب

(باقی صفحہ 4 پر)

رفیق حضرت مسیح موعود

میاں محمد عبداللہ صاحب عرف پروفیسر

غلام مصباح بلوچ صاحب

مکرم محمد عبد اللہ بیگ صاحب عرف پروفیسر جہانگیر ولد ولی بیگ صاحب مغل قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ اصل میں یو پی کے رہنے والے تھے اور بڑے بڑے سرکسوں کے مالک تھے، آپ واقعہ میں پروفیسر نہیں تھے بلکہ شعبدہ بازی اور مداریوں کے کرتب وغیرہ جانتے تھے اس لیے آپ کا نام پروفیسر پڑ گیا تھا۔ آپ کی بیعت کا سال معلوم نہیں، بیعت کے بعد آپ کی طبیعت میں بہت تبدیلی آئی اور اپنے کرتبوں اور سرکسوں کو چھوڑ دیا، آپ کے دل میں حضرت مسیح موعود کے لیے بہت غیرت تھی آپ کی غیرت کا ایک واقعہ تاریخ احمدیت میں قیامت تک کے لیے محفوظ ہو گیا ہے، حضرت مصلح موعود اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”ہماری جماعت میں ایک پروفیسر عبداللہ صاحب ہوا کرتے تھے وہ واقعہ میں پروفیسر نہیں تھے بلکہ ان کا نام پروفیسر اس لیے پڑ گیا تھا کہ وہ شعبدہ بازی اور مداریوں کے کرتب وغیرہ جانتے تھے۔ ایک دفعہ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم لاہور سے قادیان گئے تو انھوں نے حضرت مسیح موعود سے شکایت کی کہ پروفیسر صاحب بڑے تیز مزاج ہیں اگر کوئی ان کے سامنے حضور کو بُرا بھلا کہے تو وہ اسے گالیاں دینے لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں خبردار اگر تو نے اب کے گالی نکالی تو میں تیرے مُنہ پر مُکّہ ماروں گا تو کون ہوتا ہے جو حضرت صاحب کو گالیاں دے۔ کچھ دنوں کے بعد پروفیسر صاحب قادیان آئے تو حضرت مسیح موعود نے انھیں بلایا اور فرمایا پروفیسر صاحب میں نے سنا ہے کہ آپ کے سامنے جب مجھے کوئی برا بھلا کہے تو آپ اس سے لڑنے لگ جاتے ہیں آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے اور صبر اور تحمل سے کام لینا چاہیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نرمی کی تعلیم دی ہے سختی کی تعلیم نہیں دی، ان کی طبیعت بڑی تیز تھی یہ سنتے ہی ان کا چہرہ سرخ ہو گیا اور کہنے لگے میں یہ بات ماننے کے لیے بالکل تیار نہیں آپ کے پیر (یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اگر کوئی برا بھلا کہے تو آپ فوراً اس سے مباہلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں صبر کرو، خود تو کہتے ہیں کہ

اَلا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بِتَرس از تیغِ بُرّانِ محمدؐ
کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگراز غلمانِ محمدؐ

یعنی اے مخاطب اگر تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی کرتا ہے تو جان لے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کو خدا تعالیٰ نے ایک تلوار بھی دی ہوئی ہے تو اس سے ڈر اور اگر تجھے یہ خیال ہے کہ اس زمانہ میں محمد رسول اللہ ﷺ کی کوئی کرامت نہیں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے پاس آ اور ان سے کرامت دیکھ لے۔

ان دنوں حضرت مسیح موعود نے لیکھرام کی بدزبانیوں کے مقابلہ میں یہ شعر کہے تھے، انھی کی طرف پروفیسر عبداللہ صاحب نے اشارہ کیا اور کہا کہ آپ کے پیر کو اگر کوئی برا بھلا کہتا ہے تو آپ فوراً جوش میں آجاتے ہیں اور اسے مباہلہ کا چیلنج دے دیتے ہیں لیکن اگر کوئی میرے پِیر کو گالیاں دے تو آپ کہتے ہیں صبر کرو، میں ایسی بات ماننے کے لیے تیار نہیں۔....

پروفیسر عبداللہ صاحب جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے یو پی کے رہنے والے تھے اور سارے ہندوستان میں تماشے دکھاتے پھرتے تھے پھر وہ قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود سے تعلیم حاصل کی اس وقت ان کے پاس ایک پیسہ بھی نہیں تھا وہ پہلے بڑے بڑے سرکسوں کے مالک تھے قادیان آئے تو ان کی یہ حالت تھی کہ وہ مہمان خانہ میں بیٹھ جاتے اور کوئی لڑکا آتا تو اُسے سیر بین دکھاتے اور وہ آنہ یا دونّی دے دیتا اور اس میں گذارہ کر لیتے۔ کچھ عرصہ تک وہ پھیری کا کام بھی کرتے رہے.....“

(الفضل 11 جنوری 1958ء صفحہ 4)

جس دن حضور کا وصال ہوا اس دن آپ بھی لاہور میں ہی تھے خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کو ہی خبرِ انتقال کی تاریں دینے کے لیے بھیجا، حضرت ماسٹر محمد علی خان صاحب اشرف آف بیرم پور ضلع ہوشیار پور بعدۂ چنیوٹ (وفات 16 جون 1960ء) لاہور میں اس موقع کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

”میں اپنے دفتر سے ایک چٹھی ڈاک میں ڈالنے کے لیے نکلا ہی تھا کہ مجھے عبد اللہ پروفیسر ملے، میں نے اُن سے پوچھا کہ کدھر جا رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ حضرت کا انتقال ہو گیا ہے تاریں دینے جا رہا ہوں۔ میں نے بے ساختہ کہا کہ خبردار منہ سنبھال کر بول ورنہ ماروں گا، ابھی حضور کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہیں اور حضور نے بہت سا کام کرنا ہے بے وقت وہ ہم سے رخصت کس طرح ہو سکتے ہیں اُس نے قسم کھا کر کہا کہ دیکھو خواجہ کمال الدین صاحب وکیل نے یہ تین تاریں مجھے دینے کے لیے سٹیشن پر بھیجا ہے، ڈاکخانہ بھی سٹیشن لاہور سے ملحقہ تھا۔ ایک تار حضرت صاحبزادہ صاحب مرزا سلطان احمد صاحب مال افسر جالندھر کے نام، دوسری مولوی خان بہادر مولوی غلام حسین صاحب پشاور کے نام، تیسری قادیان کی طرف تھی.....“

(حیات اشرف حصہ اول صفحہ 57 قلمی مسودہ 1948ء خودنوشت حضرت ماسٹر محمد علی خان صاحب اشرف)

آپ کو بعض مرکزی وفود کے ساتھ دوروں پر بھی جانے کا موقع ملا، 1916ء میں دہلی میں جماعت احمدیہ نے ایک جلسہ منعقد کیا جس میں مرکز سے حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب، حضرت میر قاسم علی صاحب وغیرہم جیسے بزرگان نے تقاریر کیں اس دورے میں حضرت عبد اللہ صاحب بحیثیت منادی تشریف لے گئے اور جلسہ سے قبل شہر میں خوب جلسہ کی تشہیر کی، حضرت میر قاسم علی صاحب جلسہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

طبع اشتہارات سے قبل منادی شروع کر دی تھی صبح سے لے کر شام تک مناد الملت برادرم عبد اللہ پروفیسر نے برابر 7 مارچ تک بازار بازار، محلّہ در محلّہ، چاندنی چوک، چاوڑی، کھاری باولی، صدر بازار، کوڑیا پل، چتلی قبر، فراش خانہ، لال کنواں وغیرہ تمام اطراف میں اس کثرت سے منادی کی کہ بچے بچے کے کان میں حضرت مسیح موعود کا نام پہنچ گیا، منادی کا مضمون بھی ایک قسم کی (دعوت الی اللہ) تھی......

یہ منادی اہل دہلی کی توجہ کو یکلخت اپنی طرف کھینچ لیتی تھی اور بڑے شوق سے ہمارے منّاد اور منادی کے منتظر رہتے تھے۔ مناد الملت کے ساتھ ایک احمدیہ جھنڈا پارچہ لٹھ پر لکھوا کر اور چوکھٹے میں جڑوا کر ایک لڑکے کو پکڑا کر گشت کرایا جاتا تھا.....

(اخبار ”فاروق“ 16-2 مارچ 1916ء صفحہ 8)

1917ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب انگلستان تشریف لے گئے بمبئی بندرگاہ پر الوداع کرنے والوں میں آپ بھی شامل تھے۔ (الفضل 21 اپریل 1917ء صفحہ 5) بمبئی میں بھی آپ نے دعوت الی اللہ میں بہت محنت کی، حضرت حاجی عمر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ ”میاں عبداللہ صاحب المعروف پروفیسر اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق بمبئی میں (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود کا نام گلی کوچوں میں پھر پھر کر لوگوں کے کانوں تک پہنچا رہے ہیں۔ (الفضل 5 جون 1917ء صفحہ 1,2)

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ابتدائی موصیان میں سے تھے آپ کا وصیت نمبر 266 تھا (بدر 19 دسمبر 1907ء صفحہ 11) آپ نے 2 اپریل 1919ء بروز منگل پانی پت میں وفات پائی اخبار الفضل خبر وفات دیتے ہوئے لکھتا ہے:۔

”جناب ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب پانی پت سے اطلاع دیتے ہیں کہ میاں عبد اللہ صاحب المعروف پروفیسر 2۔ اپریل کو پانی پت میں انتقال کر گئے....

مرحوم پرانے احمدی تھے اور حضرت مسیح موعود سے خاص محبت رکھتے تھے یہ انھی کا واقعہ ہے جو حضرت اقدس خلیفہ ثانی نے کئی دفعہ بیان فرمایا ہے کہ ایک مخالف نے حضرت مسیح موعود کے حق میں ان کے سامنے بدزبانی کی تو انھوں نے اس کو سختی سے جواب دیا، اس کا جب حضرت مسیح موعود کو پتہ لگا اور آپ نے فرمایا میاں عبداللہ صبر سے کام لینا چاہیے تو انھوں نے کہا کہ حضور اگر آپ کے پیر (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی بُرا کہے تو اس سے تو آپ مباہلہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں لیکن جب کوئی ہمارے پیر (حضرت مسیح موعود) کو برا کہے تو ہمیں صبر کے لیے کہتے ہیں ہم کس طرح صبر کر سکتے ہیں۔ مرحوم بڑی خوبیوں کا انسان اور مخلص احمدی تھا احباب جنازہ غائب پڑھیں۔ اللّٰھم اغفر لہٗ۔“

(الفضل 12 اپریل 1919ء صفحہ 2 کالم 2)

(بقیہ صفحہ 3)

تھے۔ محمد یونس خان صاحب کی وفات کے بعد باقی دو احباب نے نہایت محنت سے اس کام کو سرانجام دیا۔ ماسٹر محمد حسین صاحب نے کام کی اہمیت کے مدنظر سکول کی ملازمت سے ریٹائرڈ منٹ حاصل کر لی۔ ترجمے کے سلسلے میں ایک اور نام مولانا عبدالعزیز شاہد صاحب کا ہے جو نائب امیر و مشنری انچارج تھے۔ انہوں نے بھی ماسٹر صاحب کو مفید مشوروں سے نوازا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش تھی کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی سے قبل ترجمے کا کام مکمل ہو جائے تا کہ اس موقع پر کم از کم ایک سو زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت ہو سکے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1986ء میں یہ کام مکمل ہو گیا۔ حضور کی خدمت میں جب اطلاع بھجوائی گئی تو حضور بہت خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ کسی اچھے پریس سے چار ہزار کاپیاں چھپوائی جائیں۔ طباعت کا خرچ فجی کی جماعت نے اٹھایا جو اندازاً پچاس ہزار ڈالر تھا۔ ترجمہ چھپنے کے بعد تمام دنیا کے مشن ہاؤسز میں دو دو کاپیاں تحفۃً بھجوائی گئیں تا کہ جوبلی کے موقع پر نمائش کے لئے پیش کی جا سکیں۔ اس وقت بھی اللہ کے فضل سے فجی کی جماعت قرآن کریم مفت تقسیم کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فجی میں احمدیت ہمیشہ ترقی کی منازل طے کرتی رہے۔ آمین اللّٰھم آمین

جمناسٹک کی تاریخ اور عالمی قوانین

جمناسٹک کا بانی فریڈرک لڈوگ جان Freidrech Ludwig Jahn ایک جرمن فوجی تھا، جو 1778ء میں جرمنی صوبے وٹین برگ میں پیدا ہوا۔ فوج میں ملازمت کی اور پھر سکول ٹیچر رہا۔ 1811ء میں برلن شہر میں جمناسٹک کے کھیل کی ابتداء کی۔ 8 سال تک جمناسٹک کلب پورے جرمنی میں قائم ہوگئے۔ اس دور میں جرمنی پر نپولین کا تسلط تھا۔ اس کھیل کے ساتھ جان نے کھلاڑیوں کو یہ نعرہ بھی دیا کہ طاقت اور اتحاد کے ذریعے آزادی حاصل کرنی چاہئے۔ نپولین کو خطرہ لاحق ہوا اور جان کو 6 سال تک جیل میں ڈال دیا۔ یہ تحریک جو کھیل کی صورت میں متعارف کرائی گئی جرمنی کے تعلیمی اداروں میں بھی اس کی مشقیں شروع ہوگئیں، بعد میں یہ کھیل یورپ کے دوسرے ممالک میں شروع ہوا۔ جان 74 سال کی عمر میں 1852ء میں موت سے بازی ہار گیا اور دنیا کو ایک بااثر اور جان دار کھیل دے کر ابدی نیند سو گیا۔ جان کو جمناسٹک کا باپ کہا جاتا ہے۔ جمناسٹک کا سامان بھی اسی بانی کی ایجاد ہے۔ بعض مستند انٹرنیشنل حوالہ جات میں جمناسٹک کا وجود قدیم یونان میں بھی بتایا گیا ہے جو 776 قبل مسیح سے 393 قبل مسیح تک ہونے والے اولمپک گیمز میں موجود رہا۔ لیکن اس قدیم دور میں جمناسٹک کے کھیل کے طریقے اور اصول مختلف تھے۔ جمناسٹک یونانی زبان کے لفظ "جمنے زین" Gymnazein سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی "برہنہ حالت میں ورزش کرنا" کے ہیں، اسی طرح ورزش کرنے کے کمرے کو جمنیزیم Gymnasium کہا جانے لگا۔ قدیم یونان کے نصاب تعلیم میں وزن اٹھانا، گولہ پھینکنا، کشتی، تیراکی اور جمناسٹک شامل ہوا کرتے تھے۔

1896ء میں جمناسٹک کو اولمپک گیمز میں شامل کیا گیا جو جدید دور کی جمناسٹک ہے۔ 1970ء سے جمناسٹک کے عالمی مقابلے انٹرنیشنل نیٹ ورک پر دکھائے جاتے ہیں جنہیں دنیا بھر کے لوگ بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔ جمناسٹک کا کھیل دنیا کی تمام کھیلوں سے منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ اس فن کا مقصد جسم میں لچک اور پھرتیلا پن پیدا کر کے جسم کو خوبصورت اور طاقت ور بنانا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد جمناسٹک پاکستان کے دفاعی محکموں تک ہی محدود تھا۔ چند سال بعد اسے ہائی سکولوں میں شروع کرایا گیا۔ جمناسٹک کی ابتداء پاکستان میں سب سے پہلے لاہور میں ہوئی۔ لاہور کے ماسٹر غلام قادر، ماسٹر فیروز اور مولوی ایم اشرف کی گرانقدر خدمات کی بدولت یہ فن ہمارے ملک میں پروان چڑھا۔ آرمی علاقہ میں قائم اسلامیہ ہائی سکول لاہور کینٹ پہلا تعلیمی ادارہ ہے جہاں قیام پاکستان کے بعد جمناسٹک کے جدید سامان سے ہائی سکول جیسے تعلیمی ادارے میں جمناسٹک کی ابتداء ہوئی۔ اسی سکول کے طلباء نے سب سے پہلے جمناسٹک کپ اور دیگر اسناد حاصل کیں۔

عالمی قواعد وضوابط

☆ جمناسٹک ٹیموں کے مقابلے 6 اقسام پر مشتمل ہوں گے۔

☆ مرد کھلاڑیوں کے مقابلوں کے لئے 4 جج صاحبان اور ایک چیف جج ہوں گے۔

☆ خواتین کھلاڑیوں کے مقابلے کے لئے بھی 4 جج صاحبان اور ایک چیف جج ہوں گے۔ ان کے علاوہ ایک Scientific (STC) Technical Collaborator اور دو نائب ہوں گے۔

مرد کھلاڑیوں کا لباس

☆ مرد ہر ایونٹ میں جرسی پہنیں گے۔

☆ پول بارس، رنگز، متوازی بارز، افقی بارز میں کھلاڑی سفید پینٹس، جوتے اور جرابیں پہنیں گے۔ فرشی ورزشوں اور Vault میں بھی یہی لباس پہننا ہوگا۔ بعض ورزشوں میں پینٹ اور شوز استعمال نہیں ہوں گے۔

☆ مقابلوں میں ٹیم کے کھلاڑی شناخت کے لئے کسی بھی رنگ کا ایک جیسا لباس استعمال کریں گے۔

☆ نجی طور پر کھلاڑی اپنی چوائس کا لباس پہن سکتا ہے۔

☆ کپڑے کے کسی لباس میں لوہے یا دھات کے Buckle استعمال نہ کریں۔ اس سے کھلاڑی کو خراش آسکتی ہے۔

سکور کرنا Scoring

☆ جمناسٹک کے ہر سامان، Apparatus پر کیا ہوا کھلاڑی کا ہر عمل 0-10 سکیل سے شروع ہوگا۔

☆ ہر جج اور چیف جج، جمناسٹک کی عالمی تنظیم کے وضع کردہ قوانین کی روشنی میں کھلاڑی کے ہر ایکشن پر سکور دیں گے۔ غلط یا معمولی ادائیگی پر قواعد و ضوابط کے تحت نمبر کاٹ لیں گے۔

☆ بعض ایونٹس میں ابتدائی سکور کھلاڑی کی معیاری پرفارمنس پر 10 بھی دے دیا جاتا ہے۔

☆ بنیادی طور پر عام غلطی پر کھلاڑی کے نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں جو اپنے ایونٹس کو لاپرواہی سے کرتے ہیں۔

☆ مشقیں اور موومنٹس کو تین کیٹیگریز میں رکھا جاتا ہے جو A، B اور C کیٹیگری کہلاتی ہیں۔

☆ Special Requirements: بعض حالات میں جمناسٹک کے کھلاڑی کو اس کے ادا کئے جانے والے نمونے میں خاص قسم کی موومنٹس دکھانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مرد کھلاڑی کو ہائی بار High Bar کی روٹین ورزش میں بار کوفی طریقہ سے ایک لمحہ چھوڑ کر دوبارہ پکڑ لینے کو کہا جاتا ہے۔

☆ Combination: اس میں دیکھا جاتا ہے کہ کھلاڑی نے Apparatus کو کیسے استعمال کیا ہے، کیا یہ اس کی عام پریکٹس ہے۔ مثال کے طور پر فرشی ورزش Floor Exercises کرتے وقت کھلاڑی کی پرفارمنس عام روٹین سے منفرد ہو۔ اس کے وزن اور کارکردگی میں ہم آہنگی اور باہمی مطابقت ہو۔

☆ Execution: جمناسٹک کے کھلاڑی کو اپنی مشق کا ہر نمونہ مکمل دکھانا چاہئے نامکمل ہونے پر اس کے خلاف پنلٹی دی جاسکتی ہے۔

☆ آل راؤنڈ آنرز میں مردوں کا زیادہ سے زیادہ سکور 60، اور خواتین کا 40 ہوتا ہے۔

☆ Bonus: جمناسٹک کے کھلاڑی کی بہترین کارکردگی پر اسے خصوصی طور پر زیادہ نمبر بھی دیئے جاتے ہیں۔ ایسا نمونہ پیش کرنے پر جو پہلے دوسرا کوئی کھلاڑی پیش نہ کرسکا ہو، جو فنی لحاظ سے مشکل ہو اور عام کھلاڑی اسے نہ کرسکا ہو۔ جمناسٹک کی اصطلاح میں اسے "Virtousity" کہا جاتا ہے۔ جو خاص فنی مہارت سے سے کیا گیا ہو۔ بونس کہلاتا ہے۔

متوازی بار Parallel Bars

☆ متوازی بار صرف مردوں کی جمناسٹک میں استعمال ہوتے ہیں۔ کھلاڑی ان بارز کے ذریعے پہلے اپنے چوائس کے مطابق مختلف اقسام کی ورزشوں کے نمونے پیش کرتے ہیں۔

☆ ان ورزشوں میں سوئنگ Swinging اور فلائٹ پارٹس کی فوقیت واضح ہونی چاہئے۔ ان کا دورانیہ 2 سیکنڈ کا ہو۔

☆ جمناسٹک کے قانون کے مطابق کی گئی ورزشوں میں 9.8 پوائنٹس بھی دیئے جاتے ہیں۔ خصوصی کارکردگی پر مزید 0.2 پوائنٹس بھی ملتے ہیں۔

افقی بارز Horizontal Bars

☆ یہ ایک سادہ بار ہوتا ہے جسے 240 سینٹی میٹر لمبے لکڑی کے شہتیر کی مدد سے کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس کی زمین سے بلندی 255 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ اس کے بالائی حصوں پر لوہے کی تاریں باندھی جاتی ہیں۔

☆ ہر کھلاڑی جمناسٹک کی عالمی تنظیم کے قوانین کے مطابق لازمی ورزشوں کے نمونے ظاہر کرتا ہے۔

جمناسٹک رنگز Gymnastic Rings

☆ 18 سینٹی میٹر کے قطر میں سخت قسم کے دائرہ نما دو رنگز ہوتے ہیں، جو فرش سے 250 سینٹی میٹر بلند ہوتے ہیں اور انہیں 50 سینٹی میٹرز کے فاصلے پر لٹکایا ہوتا ہے۔ ان کے فریم کی بلندی 550 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

☆ کھلاڑی ان دائروں کو مضبوطی سے پکڑ کر اپنے جسم کو ان کے درمیانی فاصلے پر لٹکا دیتا ہے اور پوری قوت سے مختلف اقسام کی ورزش دکھاتا ہے۔

بیم Balanced Beam

☆ یہ خواتین کھلاڑیوں کے لئے ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی 5 میٹر اور چوڑائی (ٹاپ) 10 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ اسے کھڑا کرنے کے لئے دو ٹانگیں دونوں کناروں پر بنی ہوتی ہیں جو فرش پر رکھی جاتی ہے۔ یہ فرش سے 120 سینٹی میٹر بلند ہوتا ہے۔ مقابلوں کے درمیان اس کی بلندی 31 سے 48 انچ تک رکھی جا سکتی ہے۔ اس کی پوری لمبائی کو کھیل کے مقابلوں کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔ ورزش کا دورانیہ 80 سے 105 سیکنڈ تک کا ہوتا ہے۔

☆ ایک کھلاڑی کو اپنی کارکردگی کے دوران تین سٹاپ کرنے کی اجازت ہے۔

☆ اس بیم پر جمپ لگانے، اچھلنے، چھلانگ مارنے، دوڑنے اور چلنے کے کرتب کئے جاتے ہیں۔

☆ بیم پر لیٹ کر، بیٹھ کر اور گھوم کر بھی معیاری نمونے کئے جاتے ہیں۔

☆ بیم پر خواتین کھلاڑی اپنے وزن میں توازن، ہر ورزش کی کشش اور ڈانس کرنے کی صلاحیت دکھاتی ہے۔

بے جوڑ بار Uneven Bars, (Women)

☆ انہیں Asymmetrical Bars یعنی بے جوڑ بار بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دو افقی طرز پر Horizontal Bars ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی 350 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ متوازی شکل میں مختلف اونچائی میں ہوتے ہیں۔ نچلا بار فرش سے 150 سینٹی میٹر بلند ہوتا ہے اور اوپر والا بار فرش سے 230 سینٹی میٹر بلند ہوتا ہے۔ دونوں کا درمیانی فاصلہ 43 سینٹی میٹر ہوتا ہے۔ یہ فریم کی صورت میں مضبوطی سے جڑے ہوتے ہیں۔

☆ جمناسٹک کی عالمی تنظیم FIG کی وضع کردہ لازمی ورزشیں کھلاڑی پہلے پوری کرتا ہے۔

☆ خاتون کھلاڑی ان بارز سے مندرجہ ذیل ورزشیں کرے گی۔

1۔سرکلر سوئنگ۔

2۔سوئنگ سے ہینڈ سٹینڈ تک کی موومنٹ۔

3۔کاؤنٹر۔

4۔گریپ کی تبدیلی۔

5۔Pirouette (انگوٹھے کے بل پر ناچ، پیر کے پنجے پر چکر لگانا)۔

6۔Saltos (محور کی شکل میں گھومنا)۔

7۔اطراف کی تبدیلی کی ورائٹی۔

8۔بارز کے اندر اور باہر کی جانب موومنٹ کرنا۔

جمناسٹک کی اصطلاحات

Aerial: قلابازی کا ایک نمونہ جس میں محراب کی طرح جھک کر ایک پاؤں زمین کی طرف رکھ کر آگے بڑھایا جاتا ہے یا سائیڈ پر بھی رکھا جاتا ہے۔ یہ نمونہ بازی گری کے کرتب میں بھی دکھایا جاتا ہے۔

Aerial Front Walk Over: بیم (Beam) پر لڑکیوں کی خاص ورزشیں، جس میں جمناسٹک لڑکی ہاتھ استعمال کئے بغیر اپنے جسم کو فضا میں بلند کرتی ہے۔

Aerial Walk Over: فضا میں جمناسٹک کا کھلاڑی باری باری اپنے جسم کو فضا میں اپنے ہاتھ استعمال کئے بغیر بلند رکھتا رکھتی ہے۔

All Round Gymnast: جمناسٹک کی کھلاڑی لڑکی جس کا چاروں ایونٹ Events میں سب سے زیادہ سکور ہو۔ یہ ایونٹس بیلنس بیم، فلور ورزشیں، Vault اور متوازی بار Parallel Bar ہیں جمناسٹک کے کھلاڑی کا ہر ایونٹ میں زیادہ سکور نہیں ہوتا لیکن اگر اس کا مجموعی سکور زیادہ ہو تو وہ جیت جاتی ہے۔

Amplitude: کسی بھی موومنٹ Movement کو زیادہ سے زیادہ بڑھا کر دکھانا اور پورا مکمل کرنا۔

Arab Spring: راؤنڈ ختم کرنے کا متبادل نام۔

Arabesque: ایک ٹانگ کا بیلنس جس میں دوسری ٹانگ افقی طرز پر پچھلی جانب اٹھائی گئی ہو جبکہ دھڑ عمودی Vertical پوزیشن میں رہے۔(افقی Horizontal)۔

Artistic Gymnastics: جمناسٹک کا ایک حصہ جس میں لڑکیوں کے لئے 4 اور لڑکوں کے لئے 6 خاص موومنٹ ہوتے ہیں۔ جس میں Trampoline اور تناسب والی ورزشیں Rhythmic جمناسٹک بھی شامل ہوتی ہے۔

Asymmetric Bars: خواتین کی جمناسٹک میں استعمال ہونے والے آلات، دو Bars جن کی لمبائی 2.4 میٹر (8 فٹ) فی بار، ان کو متوازی رکھا جاتا ہے لیکن مختلف بلندیوں پر، ایک بار Bar گراؤنڈ سے 2.3 میٹر (7 فٹ 6 انچ) بلند ہوتا ہے۔ دوسرا 1.5 میٹر (5 فٹ) ان دونوں کے درمیان سے لڑکی نے گزرنا ہوتا ہے۔

Attention: جمناسٹک کے کھلاڑی کا اپنے جسم کو تیار رکھنا، کھیل سے پہلے اور کھیل کے بعد۔

Back Filp: پچھلا ہینڈ سپرنگ۔

Back Lever: ایک آلہ جو Rings پر لگا ہوتا ہے جس پر کھلاڑی اپنا جسم لٹکاتا ہے اس کے بازو سیدھے ہوتے ہیں اس کا پیٹ فرش کی جانب ہوتا ہے۔

Balance: جامد یا ساکن پوز جس میں جسم کے بیلنس کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

Beam: خواتین کھلاڑیوں کے استعمال کرنے والا آلہ (Apparatus) جو 100 ملی میٹر (4 انچ) چوڑا، اور 5 میٹر (16 فٹ) لمبا ہوتا ہے۔ اس کی سطح ہموار ہوتی ہے۔ مقابلوں کے دوران بیم 1.2 میٹر (4 فٹ) گراؤنڈ سے بلند ہوتا ہے۔

Bendy Bars: جسم کے تمام حصوں اور مسلز Muscles کی ورزش کے لئے استعمال ہونے والے بار۔

Chalk: جمناسٹک کے کھلاڑی ورزش کرتے وقت ہاتھوں کو آلات سے پھسلنے سے بچانے کے لئے میگنیزیم کاربونیٹ مل لیتے ہیں جس سے ان کے ہاتھوں کی گرپ مضبوط ہو جاتی ہے۔

Code of points: آفیشل انٹرنیشنل رول بک جس سے جمناسٹک کے کھیل کو پرکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہر قسم کی غلطی ہونے پر پوائنٹس کم کرنے کی رہنمائی کرتی ہے۔

Compulsory Routine: اولمپک گیمز اور ورلڈ چیمپئن شپ میں جمناسٹک کے کھلاڑیوں کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ جمناسٹک کے ہر آلہ، Appartus پر ہر ضروری ورزش کا نمونہ ادا کر کے دکھائیں۔ اس سے ہر عمل کی کوالٹی کو دیکھا جاتا ہے اور عمل کا فنی معیار بھی پرکھا جاتا ہے۔

Concentration: جمناسٹک کے کھلاڑی کی اہلیت کہ وہ اپنے ہر موومنٹ پر پوری توجہ دے۔

Conditioning: ورزش اور کارکردگیاں جن سے طاقت اور برداشت کو بڑھایا جائے۔

Develope: ڈانس کے دوران ایکشن، گھٹنوں کے بل جھکنا اور ٹانگ کو اٹھانا۔

Dismount: بیم کی ورزش یا Asymmetric (بے تناسب) بار سے ورزش ختم کرنے کے بعد جمناسٹک کا کھلاڑی جمپ لگا کر نیچے اترے۔

Double Back Somersault: قلابازی میں 120 ڈگری کی محوری گردش یا چکر۔

Element: ہر کھلاڑی کی جمناسٹک میں کارکردگی کی اپنی پہچان۔

Endo: جاپانی جمناسٹک Yukio Endo سے منسوب ہائی بار ورزش، جو ہاتھ سے کی جاتی ہے بذریعہ پومل ہارس یا گدی کی سائیڈ سے۔

Flip: جمناسٹک میں قلابازی کا اصطلاحی نام۔

Hand Spring: جسم کے گھومنے کی ورزش جس میں ہاتھ صرف فرش پر یا سامان پر لگیں۔

Hecht: ابابیل کی طرح غوطہ لگانے کی پوزیشن جس میں کھلاڑی کے بازو پھیلے ہوتے ہیں اس کی ٹانگیں اور ایڑھیاں نوکیلی طرز پر نکلی ہوتی ہیں۔

High Bar: یہ مرد کھلاڑیوں کی جمناسٹک میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ گراؤنڈ سے 3.5 میٹر (12 فٹ) بلند ہوتا ہے۔ ورزش کے دوران کھلاڑی کو مختلف ورزشیں دکھانے کے لئے بار پر ہی رہنا پڑتا ہے۔ اسی بار پر کھلاڑی مختلف قلابازیوں کے کرتب بھی دکھاتا ہے۔

Hold: پوزیشن یا بیلنس کا نام ہے۔ مقابلوں میں کھلاڑی کوئی پوزیشن دکھانے کے لئے تین سیکنڈ تک ایک ہی ایکشن میں رہتا ہے۔

Horse: جمناسٹک کھیلنے کا ایک آلہ یا سامان جس کی چار ٹانگیں بنائی ہوتی ہیں اور اس کی باڈی مضبوط پیڈ سے تیار کی ہوتی ہے۔ اس پر جمناسٹک کے کھلاڑی پریکٹس کرتے ہیں۔

Jete: ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں پر اچھلنا۔

Kip: بار پر ورزش کرنے کی ابتداء۔

Mat: فرش پر پیڈ کی طرح بنائی گئی چٹائی جسے جمناسٹک کے کھلاڑی ورزشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ جمناسٹک کے مقابلوں میں یہ 12 میٹر (39 فٹ) مربع شکل میں بنی ہوئی استعمال کی جاتی ہے۔

Pike: ورزش کی ایک ایسی قسم جس میں جسم کو ٹانگوں کے سہارے نیچے جھکایا جاتا ہے اور ٹانگیں سیدھی رہتی ہیں۔

Rhythmic Gymnastics: میوزک کے ساتھ فرش پر کی جانے والی ورزشیں۔ یہ خواتین کی ہی جمناسٹک ہے، جس میں ڈانس، چھلا، گیند، ربن کی ورزشیں شامل ہیں۔

رپورٹ: افتخار حسین اظہر صاحب

جماعت احمدیہ ناروے کا ایک مثالی وقار عمل

جماعت احمدیہ ناروے ایک اچھی روایت کو گزشتہ چند برسوں سے برقرار رکھے ہوئے ہے کہ ہر سال یکم جنوری کو ایک مثالی وقار عمل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نیشنل امیر صاحب کی زیر ہدایت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ناروے اس پروگرام کو ترتیب دیتے ہیں اور اس میں شامل ہونے کیلئے خدام، اطفال اور انصار کو بھرپور ترغیب دلائی جاتی ہے۔

31 دسمبر 2006ء کو عیدالاضحیٰ کے بابرکت دن پر جب کہ ہر ایک کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ زیادہ وقت اپنے اہل وعیال اور عزیز و اقارب میں گذارے، خدام نے رات بیت نور میں قیام کیا تاکہ علی الصبح فروگنر پارک میں وقار عمل کیا جائے۔ اس پارک کو ہر سال موسم گرما میں لاکھوں سیّاح دور دراز ممالک سے دیکھنے آتے ہیں۔ یہ پارک بیت نور سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلہ پر شروع ہو جاتا ہے۔ ہر نئے سال کی آمد پر یہاں لوگ جمع ہوتے ہیں اور بے پناہ آتش بازی کرتے ہیں جس سے جگہ جگہ بارود اور گند بکھر جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ ناروے اس پارک کے حُسن کو نکھارنے اور بحال کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

نماز تہجد سے نئے سال 2007ء کا آغاز کیا گیا جو مربی سلسلہ مکرم چوہدری شاہد محمود کاہلوں صاحب نے پڑھائی اور نماز فجر 8:00 بجے ادا کی گئی۔ مکرم مربی صاحب نے موقعہ کی مناسبت سے نہایت مختصر مگر جامع درس دیا۔ نماز فجر کے بعد تمام احباب نے بیت نور میں ناشتہ کیا اور فروگنر پارک میں وقار عمل کے لئے روانہ ہوئے۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے گروپس ترتیب دیئے اور دعا کے ساتھ پارک کی صفائی کا کام شروع کر دیا گیا۔ نیشنل امیر مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے دعا کرائی اور وقار عمل میں حصہ لیا۔ آپ کے ہمراہ دیگر احباب جماعت کے علاوہ ممبران عاملہ، صدران حلقہ جات اور دیگر عہدیدار بھی تھے۔ نارویجین محکمہ صفائی والے بھی موجود تھے۔ اُنہوں نے جماعت کو پلاسٹک بیگ اور دستانے مہیا کئے۔

میڈیا سے TV 2 اور NRK 1 چینل کے رپورٹر اور کیمرہ مین تشریف لائے جنہوں نے کوریج دی اور وقار عمل پر موجود احباب کا گروپ فوٹو بھی بنایا۔ دونوں چینلز نے اپنی اپنی نشریات میں پروگرام کی جھلکیاں اور انٹرویوز نشر کئے۔

پارک میں سیر کے لئے آنے والے نارویجین لوگوں نے اس وقار عمل کو ممنونیت کی نظر سے دیکھا اور عُمدہ تأثرات کا اظہار کیا۔ تقریباً ½1 گھنٹہ کے وقار عمل سے پارک اپنی اصلی حالت میں خوبصورت نظر آنے لگا۔

وقار عمل کے اختتام پر اُبلے ہوئے انڈوں اور کافی سے احباب کی خاطر تواضع کی گئی۔ میڈیا اور محکمہ صفائی کو بھی اس ضیافت میں شامل کیا گیا۔

پروگرام کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا کہ وہ وقت نکال کر اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ خدا تعالیٰ سب کو احسن جزا سے نوازے۔ آپ نے اختتامی دُعا کرائی اور جانے کی اجازت کا اعلان کیا۔

پروگرام میں 70 احباب جماعت نے حصہ لیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 جنوری 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67151 میں مدیحہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ ناصر گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 67152 میں وجیہہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد وصیت 32492 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد وصیت نمبر 41779

مسل نمبر 67153 میں افتخار احمد گھمن

ولد بشیر احمد قوم گھمن پیشہ ڈرائیونگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4960 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 لیاقت احمد شاہد ولد غلام محمد حق گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ناصر ولد رشید احمد ناصر

مسل نمبر 67154 میں شفقت پروین

زوجہ افتخار احمد گھمن قوم کلّو پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی اندازاً مالیتی دو لاکھ بیس روپے (2) حق مہر-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس ولد عبدالعزیز (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گھمن ولد فقیر محمد گھمن

مسل نمبر 67155 میں عبدالستار بٹ

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رقبہ 6 مرلے اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے (2) گریجوئٹی 4 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4566 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوبیدار عبدالستار بٹ گواہ شد نمبر 1 نصراللہ خان ولد صوفی محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 67156 میں مبارکہ ستار

زوجہ عبدالستار بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور تین تولے اندازاً مالیتی-/36000 روپے (2) پلاٹ 6 مرلے اندازاً مالیتی-/2,40,000 روپے بمقام نصرت آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ ستار گواہ شد نمبر 1 نصراللہ خان ولد صوفی محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 67157 میں سلمیٰ تنویر

زوجہ تنویر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزن 36G-350MG جس کی اندازاً مالیت-/37000 روپے (2) حق مہر-/20,000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ولد چوہدری مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 67158 میں اسماء چوہدری

بنت چوہدری تنویر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزن 9G-980MG جس کی اندازاً مالیتی-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ولد چوہدری مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 67159 میں شریفاں بی بی

زوجہ عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزن جس کی اندازاً مالیت-/9102 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ولد چوہدری مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا خالد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 67160 میں شکیل احمد

ولد شبیر احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 67161 میں ماسٹر ناظر حسین

ولد حاکم دین قوم جوئیہ جٹ پیشہ....عمر 71 سال بیعت 1945ء ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان بمقام مصری شاہ لاہور اندازاً مالیتی -/1600000 سولہ لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ناظر حسین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سراء ولد سرادار محمد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد آصف ولد محمد آصف

مسل نمبر 67162 میں بقعة النور

بنت طارق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام اندازاً مالیتی -/14870 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بقعة النور۔گواہ شد نمبر 1 شرجیل احمد ولد طارق محمود۔گواہ شد نمبر 2 بلال محمود ولد طارق محمود

مسل نمبر 67163 میں طاہر احمد

ولد پیر محمد قوم پنوں جٹ پیشہ کارکن جامعہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان والد صاحب کے نام پلاٹ ہے جس کی تعمیر میں نے کی ہے ملبہ مکان کی موجود مالیتی اندازاً 3 لاکھ روپے ہے (2) زرعی زمین چار ایکڑ بمقام نورنگر فارم میر پور اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت پنشن + سروس جامعہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طاہر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 67164 میں مبارک احمد

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین چار کنال بمقام موضع مانگا اندازاً مالیتی 2 لاکھ روپے (2) نیم پختہ مکان 1/4 حصہ کے مالیتی 2 لاکھ روپے (3) پلاٹ سکنی 6 مرلہ بمقام مانگا 1/4 حصہ اندازاً مالیتی 1 لاکھ روپے (4) پلاٹ سکنی اڑھائی مرلہ بمقام فیکٹری ایریا اندازاً مالیتی اڑھائی لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سیالکوٹی ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 67165 میں محمد عمار احمد خان

ولد ارشاد احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عمار احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 عارف احمد ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد نور محمد

مسل نمبر 67166 میں جلال الدین

ولد رانا عماد الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی حمیدہ آباد بہاونگر ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد جلال الدین ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 رانا ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 67167 میں رانا عماد الدین

ولد رانا صلاح الدین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی حمیدہ آباد بہاولنگر ضلع بہاونگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2 ایکڑ 13 مرلے بمقام چک 141 اندازاً مالیتی 5 لاکھ روپے (2) مکان 3 مرلہ بمقام بستی حمیدہ آباد اندازاً مالیتی /1,50,000 روپے اور وصول زراعت مبلغ....روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔رانا عماد الدین ۔گواہ شد نمبر 1 جلال الدین ولد رانا عماد الدین ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 67168 میں برکت علی

ولد عطاء محمد قوم سندھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 214 بہاولنگر ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑے چھ ایکڑ اراضی فی ایکڑ مالیتی اندازاً ایک لاکھ روپے ۔نوٹ:۔میرے بچے میری زمین کاشت کرتے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد برکت علی ۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند مربی سلسلہ ولد احمد بخش خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد ابراہیم

7169 میں ابرار بشیر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 201 بہاونگر ضلع بہاونگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ابرار احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 67170 میں مبارکہ بیگم

بنت عبدالمجید قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی بدین ضلع

بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت 25581 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 67171 میں ناصر احمد

ولد حکیم محمد جمیل قوم بڑ جاٹ پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی بدین ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد جمیل ولد حکیم نور محمد گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض ولد ملک محمد شفیع

مسل نمبر 67172 میں طیبہ صدیقہ

زوجہ منور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ڈھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/15000 روپے۔ طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی ولد کرم دین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد

مسل نمبر 67173 میں امتہ الحفیظ ولی الدین

زوجہ محمد ولی الدین ٹھکر قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزن 55 تولہ اندازاً مالیتی -/7,70,000 روپے (2) بینک میں جمع شدہ رقم -/2,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت امداد بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ ولی الدین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 67174 میں حماد الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد دفتر ابریشم کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 67175 میں مبارک احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ زمیندار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کینٹ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین رقبہ 10 کنال اور 10 مرلے جس کی مالیتی اندازاً -/400,000 روپے (2) 6 مرلے مکان جس کی مالیتی اندازاً -/1,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شعبان احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر 67176 میں طاہر محمود

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں اُروا سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت آمد (شاگردی میں) مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ندیم ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین ولد مجید احمد بھٹی

مسل نمبر 67177 میں مرزا وحید اقبال

ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر .... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا وحید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نبیل ممتاز احمد ولد مرزا محمد نواز طاہر

مسل نمبر 67178 میں انیلہ یاسمین

بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا مربی سلسلہ وصیت نمبر 28801۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد

مسل نمبر 67179 میں فوزیہ منظور

بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزن 9 گرام اندازاً مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا مربی سلسلہ ولد رانا منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 67180 میں محمد افضل

ولد خورشید عالم قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1974ء ساکن کینٹ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تین ایکڑ زرعی رقبہ سے 2/12 شرعی

حصہ ہے جو ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10320 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ ولد میر عبدالرشید

مسل نمبر 67181 میں فہمیدہ ناز

زوجہ ملک محمد بوٹا قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھریپہ P.O. چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد بوٹا ولد ملک فیروز دین

مسل نمبر 67182 میں مقصود احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع مست پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد جلال دین

مسل نمبر 67183 میں راشدہ عفت

زوجہ زاہد محمود باجوہ قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 3 لاکھ روپے (2) حق مہر -/10,000 روپے (3) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ عفت۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ وصیت 63180 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ

مسل نمبر 67184 میں عذرہ بیگم

زوجہ ثناءاللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے 6 ماشے مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ سوا بتیس روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد شریف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد باجوہ

مسل نمبر 67185 میں نسیم طارق

زوجہ طارق محمود قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورد و نوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم طارق۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود باجوہ ولد چوہدری عبدالغنی باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد باجوہ ولد شریف احمد باجوہ

مسل نمبر 67186 میں کلثوم نصرت

زوجہ طاہر محمود باجوہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بذریعہ فروختگی زمین -/200000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ 6 ماشے مالیتی -/18000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ

مسل نمبر 67187 میں منور احمد چیمہ

ولد غلام محمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی حال گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 45 ایکڑ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) مکان واقع رانی پور میں 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں اور مبلغ -/175000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 67186 میں داؤد احمد

ولد چوہدری غلام نبی قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 10 ایکڑ واقع خلیفہ قاسم ضلع بدین اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 67189 میں مقبولہ بی بی

زوجہ داؤد احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کھوکی مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی

رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مقبولہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 67190 میں نعیم احمد

ولد محمود احمد بجہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع خورشید کالونی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نعیم احمد بجہ ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 67191 میں مبشر احمد ملہی

ولد عبیداللہ ملہی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی از والد صاحب واقع بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال اس وقت مجھے مبلغ -/6000+1400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مبشر احمد ملہی ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 67192 میں زاہدہ نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 64 گرام اندازاً مالیتی -/50400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد

مسل نمبر 67193 میں رفیق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رفیق احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خان ولد محمود خان ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں ولد محمد صادق

مسل نمبر 67194 میں مسرت رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام اندازاً مالیتی -/19000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت نمبر 33801

تیاری داخلہ برائے
حفظ کلاس ناصرات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ اگست 2007ء میں متوقع ہے۔ ان والدین سے جو اپنی بچیوں کو اس ادارہ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے بچیوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ داخلہ سے قبل بچیوں کو قرآن پاک کے کم ازکم دو ادوار روانی کے ساتھ ضرور مکمل کروائیں ۔ کیونکہ درست تلفظ اور روانی حفظ کیلئے بہت ضروری ہے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم غلام احمد خان صاحب ظہور ابن مکرم الطاف خان صاحب شاہجہانپوری (ر) انسپکٹر مال حال ٹورانٹو کینیڈا ان دنوں ریڑھ کے مہروں کی خرابی کی وجہ سے علیل ہیں ۔ مہروں کی تکلیف کے ساتھ ساتھ پیشاب کی بھی تکلیف کے باعث نقاہت کافی بڑھ گئی ہے ۔ آپ دس بارہ دنوں سے ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں بندش بجلی

جملہ صارفین چناب نگر اور ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 22،24،26،27،28،29 مارچ 2007ء کو بجلی ضروری کام کے سلسلہ میں صبح 8 تا 4:30 بجے شام بند رہے گی۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر ربوہ)

گلشن احمد نرسری

اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کرکے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں ۔ گھاس لگوانے ، خوبصورت لان تیار کروانے ، سایہ دار ، پھل دار ، خوشبو دار اور پھول دار پودے اور خوشنما باڑیں اور بیلیں خریدنے ، گھاس ، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ کریں ۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے تازہ پھولوں سے تیار ہار ، گجرے ، بوکے ، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں ۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج ، کار ، کمرہ وغیرہ کی خوبصورتی سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

فون: 6213306

6213506- فیکس 6215206

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

انگریز سیاح ۔ سر رچرڈ برٹن

مشہور انگریز مہم جو اور سیاح سر رچرڈ برٹن 19 مارچ 1821ء کو انگلستان میں پیدا ہوا تھا۔ ابتداء ہی سے اسے مہم جوئی کا شوق تھا۔ یہ شوق اسے ہندوستان لے آیا جہاں اس نے فوجی ملازمت میں آٹھ نو برس گزارے۔ اس دوران اس کا قیام ہندوستان کے مختلف شہروں میں رہا۔ جن میں شہر کراچی بھی شامل ہے۔

1853ء میں اس نے ایک مسلمان کا بھیس بدل کر عبداللہ البشری کے فرضی نام سے حج کیا اور مدینہ کی زیارات بھی کیں۔ اس سفر کا احوال اس نے اپنی کتاب Pilgrimage to Al-Medina and Meccah میں رقم کیا۔ یہ کتاب تین جلدوں میں شائع ہوئی۔ پھر اس کو افریقہ کی سیاحت کا شوق چرایا۔ جہاں اس نے ایک اور مشہور سیاح ایس پیسکے کی رفاقت میں دریائے نیل کا منبع تلاش کیا اور اس سیاحت اور مہم کا احوال بھی تحریر کیا۔

اس سیاحت کے بعد اس نے اور بھی بہت سے ممالک کا سفر کیا۔ جس میں امریکہ بھی شامل تھا۔ وہ جہاں جہاں بھی گیا وہاں وہاں کی زبانیں اور علوم سیکھتا گیا۔ عمر کے آخری حصے میں وہ 29 زبانوں کا عالم بن چکا تھا۔ جن میں انگریزی کے علاوہ فرانسیسی، ہسپانوی، اطالوی، جرمن، پرتگیزی، لاطینی، اردو، سنسکرت، فارسی، عربی، ترکی، مرہٹی، گجراتی، سندھی، پنجابی، ملتانی اور چینی زبانوں کے علاوہ کئی افریقی زبانیں بھی شامل تھیں۔

رچرڈ برٹن کا سب سے بڑا کارنامہ الف لیلہ کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہے جو 6 جلدوں میں شائع ہوا۔ اس کی ایک اور کتاب کا نام A Book of Sword ہے جو دنیا بھر کی تلواروں کے بارے میں ہے۔ اس نے بہادر علی حسینی کی اخلاق حسینی کو بھی انگریزی میں منتقل کیا اور حافظ شیرازی کی غزلیات کا ترجمہ بھی کیا۔ اس نے مختلف النوع کتابوں کی تقریباً 50 جلدیں یادگار چھوڑیں اس کے علاوہ اس نے اپنی زندگی بھر کا روزنامچہ اور متعدد کتابیں مسودے کی شکل میں چھوڑیں جن کو اس کی وفات کے بعد اس کی بیوی نے نذر آتش کردیا۔ 20 اکتوبر 1890ء اس عظیم مہم جو کی تاریخ وفات ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈ کپ۔ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولرز

بولرز	ملک	میچ	اوورز	میڈن	رنز	وکٹیں	اوسط
وسیم اکرم	پاکستان	38	324.3	17	1311	55	23.83
گلین میگرا	آسٹریلیا	28	245	37	935	45	20.77
سری ناتھ	بھارت	34	283.2	21	1224	44	27.81
ایلن ڈونلڈ	جنوبی افریقہ	25	218.5	14	913	38	24.02
چمندا واس	سری لنکا	21	184	24	754	36	20.94
عمران خان	پاکستان	28	169.3	18	655	34	19.26
شین وارن	آسٹریلیا	17	162.5	16	624	32	19.50
کرس ہیرس	نیوزی لینڈ	28	194.2	10	861	32	26.90
مرلی دھرن	سری لنکا	21	187.5	13	693	30	23.10
ایان بوتھم	انگلینڈ	22	222	33	762	30	25.40

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

جوڈیشل کونسل کے خلاف درخواست کی سماعت 21 مارچ تک ملتوی

جسٹس افتخار محمد چودھری کی طرف سے سپریم جوڈیشل کونسل کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے کی درخواست کی سماعت بدھ 21 مارچ تک ملتوی کر دی گئی۔ اعتزاز احسن نے سماعت کے دوران کہا کہ جسٹس افتخار سیکیورٹی اہلکاروں کی رکاوٹوں کی وجہ سے ان سے ملاقات نہیں کر سکے اس لئے سماعت 26 مارچ تک ملتوی کی جائے۔ جوڈیشل کونسل نے اس بات سے واضح کیا کہ جسٹس افتخار پر کوئی پابندی نہیں تاہم ان کے سیکیورٹی اقدامات کا معاملہ ایگزیکٹو پولیس کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

جیوٹی وی کے دفتر پر پولیس کا دھاوا، توڑ پھوڑ، عملے پر تشدد

اسلام آباد میں جنگ گروپ اور جیو کے دفتر پر پولیس نے دھاوا بول دیا جہاں سے چیف جسٹس افتخار چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس کی براہ راست کوریج کی جا رہی تھی۔ پولیس اہلکاروں نے بغیر کسی اشتعال کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ عمارت کے شیشے اور دروازے توڑ دیئے، آنسو گیس کے شیل پھینکے گئے۔ نیوز روم میں داخلے سے روکنے پر پولیس نے حامد میر اور کارکنوں پر لاٹھی چارج کیا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا۔ سیاسی رہنماؤں کی طرف سے حملے کی شدید مذمت کی گئی۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ جیو نیوز کے دفتر پر حملہ بہت افسوسناک ہے جس پر میں معافی مانگتا ہوں۔

جیو پر حملہ قابل مذمت ہے، ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی نے جیو نیوز کے دفتر پر پولیس کے حملے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف نے تحقیقات اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کر دی۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہم جیو کا تمام نقصان پورا کرینگے۔ مشاہد حسین نے کہا کہ جیو کے دفتر پر حملہ ایک بڑا واقعہ ہے اور اس پر فوری ایکشن ہوگا۔ ہم بہت شرمسار ہیں اور بہت معذرت کرتے ہیں۔

عراق جنگ کی وجہ سے 5 لاکھ بچے نفسیاتی مریض بن گئے

بین الاقوامی امدادی تنظیمیں عراق میں جاری جنگ سے بگڑتے ہوئے انسانی بحران پر تشویش کا اظہار کر رہی ہیں۔ انہیں خدشہ ہے کہ جنگ کے بعد عراق میں تقریباً 5 لاکھ بچوں کو نفسیاتی علاج کی ضرورت پڑے گی۔ عراقی جنگ کے دوران استعمال کئے جانے والے ہزاروں ٹن وزنی بم اور میزائل اس کی بڑی وجہ ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مارچ

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

اعلان داخلہ
فون 6212745
کڈز وزڈم ہاؤس دارالبرکات میں جونیئر نرسری سینئر نرسری اور پریپ کلاس میں داخلے جاری ہیں۔ کلاس I سے کلاس V تک محدود داخلہ کی گنجائش ہے۔
اپنے بچوں کی بہترین تعلیم وتربیت کیلئے پورے اعتماد سے رابطہ کریں
(پرنسپل)

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
نام یاد رکھیں
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

پلانٹ برائے فروخت
جوس اور آئس لولی (فریزی پاپ) کا ایک چلتا ہوا، آٹومیٹک چھوٹا یونٹ برائے فروخت موجود ہے۔ یونٹ اور کاروبار کے بارہ میں مکمل ٹریننگ دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
فون نمبر: 0300-7992321-047-6214434

C.P.L 29-FD

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3